

مغربی سیاسی نظریے پر قائم نیا افغان سیٹ اپ افغان مجاہد عوام کے بجائے امریکہ کی فتح ہوگی، جس کیلئے باجوہ عمران حکومت کلیدی مدد مہیا کر رہی ہے

امریکی وزیر خارجہ مائیک پومپو نے 7 اگست کو اپنے ٹویٹ میں بیان دیتے ہوئے کہا کہ "پاکستانی وزیر خارجہ شاہ محمود قریشی سے افغان امن اور علاقائی استحکام کے حوالے سے فون کال پر مفید گفتگو ہوئی۔ میں ہمارے مشترکہ اہداف اور شراکت داری بڑھانے کیلئے پر امید ہوں۔" تاہم سیاسی عقل و شعور رکھنے والے لوگوں کو "افغان امن" اور "علاقائی استحکام" جیسے خوبصورت الفاظ دھوکا نہیں دے سکتے نہ ہی یہ الفاظ مغربی سیاسی نظریے پر نئے افغانی سیٹ اپ کے قیام کے زہریلے منصوبوں کو چھپا سکتے ہیں۔ مسلم دنیا میں مغرب کا سب سے بڑا سٹریٹیجک مفاد انسانی خود مختاری پر مبنی وہ سیاسی ڈھانچہ ہے جس میں ویسٹ فیلین نظریات کی بنیاد پر 'قومی ریاستوں' کا قیام، انسانی خود مختاری پر مبنی قانون سازی خواہ وہ آمریت ہو یا جمہوریت، لبرل سوشل آرڈر، سرمایہ دارانہ معاشی نظام، مغربی عدالتی نظام اور مغرب کے دائرے میں گھومتی خارجہ پالیسی وغیرہ شامل ہے اور مغرب اس ڈھانچے کو مسلم عوام میں مقبول بنانے کیلئے بقدر ضرورت اس پر اسلام کا چھڑکاؤ کرنے کیلئے ہمہ وقت تیار رہتا ہے تاکہ اس نظام کی 'عوامی انشورنس' کی جا سکے۔ اس سٹریٹیجک مفاد کو محفوظ بنانے کیلئے برطانیہ اور فرانس نے پچھلی صدی کی چالیس اور پچاس کی دہائی میں مسلم دنیا سے بتدریج اپنی فوجیں باہر نکالیں، اور اپنا نظام کامیابی سے مسلم دنیا میں مضبوطی سے پیوست کر دیا، جس کے باعث 60 اور ستر سالوں کی "آزادیوں" کے باوجود یہ ممالک مغربی کی کاسہ لیبی اور ان کے مفادات کے لئے استعمال ہو رہے ہیں۔ اور آج امریکہ افغانستان میں یہی عمل دہرا رہا ہے۔ امریکہ اس امر کو یقینی بنا رہا ہے کہ افغان مزاحمت افغانستان میں امریکی ایجنٹوں کے ساتھ شراکت اقتدار کے ذریعے اسلام کے اہداف پر کمپروماز کرتے ہوئے مغربی سیاسی نظریے کو قبول کر لے۔ اور اس کیلئے امریکی ڈکٹیشن پر پاکستان حکومت افغان مزاحمت کو "Carrot and Stick" پروچ کے ساتھ مذاکرات کی میز پر لائی اور اس ہدف پر مجبور کیا۔ جس کا "کریڈٹ" کئی بار آئی ایس پی آر کے ترجمان اور حکومت پاکستان نے لیا۔

آخر کیا وجہ ہے کہ امریکی وزیر خارجہ مائیک پومپو، امریکی نمائندہ خصوصی زلمے خلیل زاد، امریکی ایجنٹ باجوہ- عمران حکومت سمیت دیگر اسلام دشمنی پر متفق قیادتوں نے افغان مزاحمت کے "5000 خطرناک جنگجوؤں" کی رہائی کے فیصلے کو خوش آمد قرار دیا؟ وہ لوگ جو شریعت کے مطالبے کا جواب لائیں، گولی، ڈرون اور B-52 بمبار سے دیتے ہیں، کیوں "بین الافغان ڈائلاگ" اور سیز فائر کیلئے بے تاب ہیں؟ اس کی وجہ واضح ہے، افغانستان کے امریکی ایجنٹوں کے ساتھ شراکت اقتدار دراصل افغان مزاحمت، شریعت کی حاکمیت اور غلبہ اسلام کے ہدف کی موت ہے۔ یہ امریکہ کی سٹریٹیجک فتح اور میدان جنگ میں ہاری ہوئی جنگ کے منہ سے فتح کشید کرنے کے مترادف ہے۔ یہ تین دہائیوں کے لاکھوں شہیدوں اور غازیوں کے خون سے خیانت ہے خواہ یہ سادہ لوحی میں کیا جائے یا جان بوجھ کر۔ امریکہ علاقائی ممالک کی مدد سے نئے افغان سیٹ اپ کو مفادات اور "علاقائی روابط" کے ایسے جال میں پھنسانا چاہتا ہے جس کے ذریعے نئے افغان سیٹ اپ کو امریکی غلبے پر مبنی انٹرنیشنل آرڈر کی چوکھٹ پر سجدہ ریز ایک غیر اہم ملک بنا دیا جائے، جو مغرب کیلئے خام مال کی ایک منڈی اور سرمایہ کاری کے نام پر معاشی استحصال اور لوٹ مار کے نئے مواقع فراہم کر سکے اور جہاں امریکہ سکیورٹی اسسٹنس (assistance Security) کے نام پر طویل مدتی فوجی موجودگی اور اڈے قائم رکھ سکے!!!

پاکستان اور افغان عوام پر لازم ہے کہ نام نہاد "افغان امن منصوبے" کو مسترد کر دیں۔ پاکستان کی افواج اور انٹیلی جنس پر بھی لازم ہے کہ وہ اس منصوبے کو ایجنٹ قیادت کے منہ پر پلٹ دیں، اور پاکستان میں خلافت کے قیام کے ذریعے صدیوں کے اسلامی، ثقافتی اور تاریخی رشتوں میں گندھے پاکستان اور افغانستان کو ایک خلافت میں پرو کر ڈل ایسٹ اور وسط ایشیا کی جانب قدم بڑھائیں۔ یہی کشمیر اور قبلہ اول کے دوبارہ حصول کا بھی رستہ ہے۔ اور اسی میں دین اور دنیا کی بھلائی ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَنصُرُوا اللَّهَ يَنصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ أَقْدَامَكُمْ.

"اے ایمان والو! اگر تم اللہ (کے دین) کی مدد کرو گے تو وہ تمہاری مدد کرے گا، اور تمہارے قدم مضبوط جمادے گا۔" (سورہ محمد: 7)

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس